کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

حفاظتِ عقل عقل انسان کا وہ جوہر ہے جس کو محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آج ہمارے موجودہ وقت میں منشیات کی وبا حکومتوں کے لئے وقت کا عظیم چیلنج بنا ہوا ہے۔ خود امریکہ اس میدان میں حیران ہے۔ لاکھوں نوجوان اس مکروہ نشہ کے شکار ہو کر خودکشی پر آمادہ ہو رہے ہیں۔ لیکن دنیا حیران ہے۔ میرا بحیثیت مسلمان یہ عقیدہ ہے۔ کہ اگر حد شرب خمر کا مطالعہ کر کے "کتاب الاشربہ" کے باب کا قانون نافذ کیا جائے اور حد شرب خمر نافذ کیا جائے تو ملک میں ایک ہیروئن والا بھی نہیں رہے گا اور عقل کی یہ حفاظت حد شرب الخمر کی صورت میں موجود ہے۔

حفاظتِ عزت انسان کی قیمتی جوہر عزت ہے۔ دنیا میں ہتک عزت کا قانون موجود ہے لیکن اسلام کا یہ دفعہ سب سے اہم اور نرالا ہے۔ اس میں ایک شخص کسی دوسرے کو زانی یا چور کے قبیح جیسے القاب سے نہیں پکار سکتا ہے ورنہ حد قذف کے لئے تیار رہنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ہر وہ کلمات کسی مسلمان شخص کے حق میں استعمال قابل مواخذہ جرم قرار دیا گیا جس سے اس کی عزت پہ زد پڑتا ہو۔

مولانا محمد رمضان علویؒ کا سانحۂ ارتحال

دو تین ماہ قبل جنوری ۱۹۹۰ء کے درمیانی عشرہ کے اواخر میں تقریباً پون صدی تک اسلاف کے مزاج و مذاق اور قدیم روایات کو زندہ رکھنے والے بزرگ مولانا محمد رمضان صاحب علوی امام و خطیب گلشنِ اقبال راولپنڈی ہم سے روٹھ کر عالم جاوداں کو سدھار گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ـــــ بلاشبہ مولانا مرحوم یادگارِ زمانہ لوگوں میں سے تھے۔ ان کی اٹھک بیٹھک اور ملنے ملانے سے اکابر علماء حق اور کبار اسلاف کرام کی خوشبو محسوس ہوتی تھی قرآن کریم کی تلاوت سے مولانا مرحوم کو بے حد عشق اور قرآنی افکار و تعلیمات سے بے پناہ شغف تھا۔ اپنی تمام اولاد اور احفاد کو عالم حافظ اور قاری بنایا۔ اولاد و احفاد اور محبوب تلامذہ کو اس سٹیج تک پہنچانے میں آپ نے قدم بقدم محنتیں کیں اس کا ثمرہ شیریں اور میٹھا پھل آج آپ کو مل گیا ہوگا ـــــ ادارہ الحق حضرت مرحوم کے علمی اور عملی اور نسبی جانشینوں بالخصوص مولانا سعید الرحمٰن صاحب علوی، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید اور مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللّٰھم اغفرہ وارحمہ (ادارہ)